سوال

(293)شوہر کا بیوی سے چارماہ سے زیادہ مدت تک غائب رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنے ملک میں کسی لڑکی سے شادی کی تیاری کر رہا ہوں۔ لیکن طالب علم ہونے کی وجہ سے اسے اس ملک (جہاں میں زیر تعلیم ہوں) ساتھ نہیں لاسکتا اور مجھے یہ بھی علم ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا خاوند اپنی بیوی سے چارماہ سے زیادہ غائب نہ رہے اب مسئلہ یہ ہے کہ میں پھر کم از کم ایک سال سے پہلے اپنے ملک واپس نہیں جاسکتا تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں شادی کرلوں اور اسلام کے اس قاعدہ "ضروریات ممنوعہ کاموں کو جائز بنادیتی ہیں" پر عمل کرتے ہوئے اپنی بیوی سے سال تک دور رہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بیوی اس پر راضی ہوجائے کہ آپ اس سے اتنی مدت دور رہ سکتے ہیں تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر عطا فرمائے۔ (آمین یا رب العالمین) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص371

محدث فتویٰ